

ہندوستان طبیعی ماحول

گیارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

ہندوستان طبعی ماحول

گیارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب



5171

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



پہلا اردو ایڈیشن

جولائی 2006 شران 1928

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگہ 1935

اپریل 2015 ویشاکھ 1937

اگست 2017 بہادر پد 1939

مئی 2018 جیٹھ 1940

مئی 2019 ویشاکھ 1941

PD 3H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

قیمت : ₹ 00.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپائی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بیٹنکری III اسٹیج

بننگورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیوسی کیپس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیوسی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہاتی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
- چیف ایڈیٹر : شویتا اپل
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- چیف بزنس منیجر : بیبش کمار داس
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

کارٹو گرافی

کارٹو گرافک ڈیزائنس

ایجنسی

سرورق

شوینا راؤ

تصاویر

دلپ کمار

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹی، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر

پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF, 2005) سفارش کرتا ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو اسکول کے باہر کی زندگی سے ضرور جوڑا جائے۔ یہ اصول کتابی آموزش کی روش سے ہٹنے کی علامت ہے جو ہمارے نظام کو شکل دیتا رہا ہے اور اسکول، گھر اور معاشرے کے درمیان خلیج پیدا کرتا رہا ہے۔ قومی نصابی خاکے کی بنیاد پر تشکیل شدہ نصاب اور درسی کتاب اس بنیادی خیال کو نافذ کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس کی یہ بھی کوشش ہے کہ رٹ کر سیکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے اور مختلف مضامین کے درمیان امتیازی حدیں قائم کی جائیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ طریقہ ہمیں لازمی طور پر بچے پر مرکوز نظام تعلیم کی سمت میں آگے بڑھائے گا جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی 1986ء میں دیا گیا ہے۔

ان کوششوں کی کامیابی ان اقدام پر مبنی ہے جو اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں اٹھائیں گے جس سے ان کی تخیلاتی سرگرمیوں اور سوالات کی ترغیب سے ان کی آموزش کی عکاسی ہو سکے گی۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ زمان و مکان اور آزادی کی فراہمی کی صورت میں بچے بڑوں کے ذریعہ دی گئی معلومات میں مشغول ہو کر نئی علم کی تخلیق کرتے ہیں۔ مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد بنیاد ماننے ایک کلیدی وجہ ہے کہ آموزش کے دوسرے وسائل اور مقامات کو کیوں نظر انداز کیا گیا۔ اگر ہم بچوں کو علم کی ایک متعینہ جسامت حاصل کرنے والے کے بجائے انہیں آموزش میں شرکت کرنے والے کی حیثیت سے تسلیم کریں تو تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کو پیدا کرنا ممکن ہے۔

یہ مقاصد اسکول کے روزانہ کاموں اور کام کرنے کے ڈھنگ میں خواہر خواہ تبدیلی کے لیے اشارہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچیل پن اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ سالانہ کلینڈر کو سختی سے لاگو کرنا تاکہ مطلوبہ تدریسی ایام حقیقت میں تدریس میں ہی صرف ہوں۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب ذہنی تناؤ اور بوریت کے بجائے اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوشگوار تجربہ بنانے میں کتنی موثر ہے۔ نصاب کی تشکیل کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے میسر اوقات پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے مختلف سطح پر علم کو نئی ساخت اور نئی ترتیب میں ڈھال کر نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب ان کوششوں کو مزید فروغ دینے کے لیے غور و فکر، چھوٹے گروپوں میں مباحثہ اور دستی تجربات کے لیے مطلوبہ سرگرمیوں کے لیے مواقع فراہم کرنے کو زیادہ ترجیح اور مقام دیتی ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس کتاب کے لیے ذمہ دار درسی کتابوں کی تشکیل کی کمیٹی کے ذریعہ کی گئی سخت جدوجہد کی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم کے ایڈوائزری گروپ کے صدر پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے چیف ایڈوائزر پروفیسر ایم قریشی کامیٹی کے کاموں میں رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے اعانت کی ہے۔ اسے ممکن بنانے میں ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے احسان مند ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے احسان مند ہیں جنہوں نے دریا دلی کے ساتھ اپنے وسائل، مواد اور افراد کو استعمال کرنے کی اجازت دی۔ شعبہ ثانوی و اعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی پی دیش پانڈے کی صدارت میں قائم قومی نگران کمیٹی کے ممبران کا ان کے قیمتی وقت اور تعاون کے لیے ہم خصوصی طور پر شکر گزار

(vi)

ہیں۔ کونسل جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور میڈیا کوآرڈینیٹر رخشندہ جلیل کا خصوصی شکریہ ادا کرتی ہے جن کے تعاون سے کتاب کا اردو ترجمہ ممکن ہو سکا۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم مولانا فرید قاسمی کی شکرگزار ہے۔
ایک ایسے ادارے کی حیثیت سے جو اپنی پیداوار کے معیار میں باضابطہ اصلاح اور مسلسل بہتری کے لیے پابند ہے، این سی ای آر ٹی ان تمام تبصروں اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو ہمیں مزید نظر ثانی کرنے اور وقت نظر کے لائق بنا سکیں۔

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

© NCERT
not to be republished

درسی کتاب کی تشکیل کی کمیٹی

اعلیٰ ثانوی سطح پر سماجی علوم کی درسی کتاب کی کمیٹی کے چیئر پرسن
ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تواریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کلکتہ

چیف ایڈوائزر
ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبران

اپرنا پانڈے، لیکچرر جغرافیہ، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
اشوک دیواکر، لیکچرر، گورنمنٹ پی۔ جی۔ کالج، سیکٹر ۹، گورگاؤں، ہریانہ
بی۔ ایس۔ بٹالا، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
بینا سری کمار، پی جی ٹی، سی آر پی ایف پبلک اسکول، نئی دہلی
نور محمد، پروفیسر، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

تنو ملک، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

اظہار تشکر

اس درسی کتاب کی تیاری میں نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اشوک دیواکر، لیکچرر (جغرافیہ) گورنمنٹ کالج، سیکٹر-9، گوڑگاؤں کے تعاون کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کونسل مختلف فوٹو گراف اور مواد جیسے اس کتاب میں استعمال کئے گئے مضامین کو فراہم کرنے کے لیے شکریہ کے ساتھ ان افراد اور تنظیموں کے تعاون کا شکرا کرتی ہے: آرویدیا ناتھن (تصویر 6.3 اور 7.1) این، ایس سینی (تصویر 6.4-6.7 اور 7.4) وائی رمیش اور کرشم راجو، وی، ایس، وی، جی (یواس اے) (تصویر 7.11) کے، این پردھوی راجو (تصویر 7.2، 7.5، 7.7، 7.9، 7.12 اور 7.15) آئی، ٹی، ڈی، سی وزارت سیاحت، حکومت ہند (تصویر 11.1 اور 11.2) وزارت ماحولیات و جنگلات، حکومت ہند (تصویر 16.1، 16.2، 16.3 اور 16.4) دی ٹائمز آف انڈیا، نئی دہلی (فوٹو گراف - زلزلے کی تباہی صفحہ نمبر 24 پر سونامی پر کولاج، اور عالمی حرارت) این سی ای آر ٹی، آٹھویں جماعت کے لیے سماجی علوم کی درسی کتاب (آتش فشاں سے متعلق فوٹو گراف)

سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشنل ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومنیز کے تعاون کے لیے اظہار تشکر واجب ہے جنہوں نے اس کتاب کو اختتامی منزل تک پہنچایا۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البتّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل باتوں کا اطلاق ہوگا

© حکومت ہند 2006

- 1- اندرونی تفصیلات کی درستی ذمہ داری ناشر کی ہوگی۔
- 2- سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خط (base line) سے ناپ کر بادہ بحری میل کے فاصلے تک ہے۔
- 3- چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مرکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔
- 4- اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود، جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تفریق ”شمال مشرقی علاقہ“ (تنظیم نو) ایکٹ 1971 کے مطابق ہے لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔
- 5- ہندوستان کی بیرونی حدود اور خط ساحل سروے آف انڈیا کے ریکارڈر ماسٹر کاپی سے سند یافتہ ہیں۔
- 6- اُترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو سرکاری ریکارڈ سے سند حاصل نہیں ہے۔
- 7- نقشے میں استعمال کیے گئے ناموں کی سبب مختلف ذرائعوں سے حاصل کی گئی ہے۔

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ —

- (الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛
- (ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛
- (ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛
- (د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛
- (ه) مذہبی، لسانی اور علاقائی و طبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛
- (و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے؛
- (ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت و شفقت کا جذبہ رکھے۔
- (ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے؛
- (ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛
- (ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛
- (ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھ سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا زیر ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

فہرست

v	پیش لفظ
1-6	اکائی I تعارف
2	1 ہندوستان - محل وقوع
7-32	اکائی II طبیعی خدوخال
8-20	2 ساخت اور طبیعی خدوخال
21-32	3 پن نکاسی نظام
33-78	اکائی III آب و ہوا، نباتات اور مٹی
34-57	4 آب و ہوا
58-69	5 قدرتی نباتات
70-78	6 مٹی
79-98	اکائی IV قدرتی آفات و خطرات : اسباب، نتائج اور انتظام
80-98	7 قدرتی آفات و خطرات
99	ضمیمے
99	I صوبے، دارالسلطنت، ضلعوں کی تعداد، رقبہ اور آبادی
100	II مرکز کے زیر انتظام علاقے، ان کے دارالسلطنت، رقبہ اور آبادی
101	III پانی کی دستیابی - دریائی طاس کے مطابق
102	IV صوبے / مرکز کے تحت علاقوں کے اعتبار سے جنگلاتی علاقے
103	V ہندوستان کے حفاظتی جنگلاتی علاقوں کی صوبائی تفصیلات
105-107	فرہنگ